روزنامہ ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 11 دسمبر 2004ء 28 شوال 1425 ہجری 11 فتح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 279

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر اسی دنیا میں کسی کو آرام اور لذت مل گئی تو کیا فائدہ؟ اگر دنیا میں ہی اجر پالیا تو کیا حاصل؟ عقبیٰ کا ثواب لو جس کا انتہا نہیں۔ ہر ایک کو خدا کی توحید و تفرید کے لئے ایسا جوش ہونا چاہئے جیسا خود خدا کو اپنی توحید کا جوش ہے۔ غور کرو کہ دنیا میں اس طرح کا مظلوم کہاں ملے گا۔ جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کوئی گند اور گالی اور دشنام نہیں جو آپ کی طرف نہ پھینکی گئی ہو۔ کیا یہ وقت ہے کہ (۔) خاموش ہو کر بیٹھ رہیں۔ اگر اس وقت میں کوئی کھڑا نہیں ہوتا اور حق کی گواہی دے کر جھوٹے کے منہ کو بند نہیں کرتا اور جائز رکھتا ہے کہ ....لوگوں کو گمراہ کرتا جائے۔ تو یاد رکھو کہ وہ بے شک بڑی باز پرس کے نیچے ہے۔ چاہئے کہ جو کچھ علم اور واقفیت تم کو حاصل ہے وہ اس راہ میں خرچ کرو اور لوگوں کو اس مصیبت سے بچاؤ۔ حدیث سے ثابت ہے کہ اگر تم دجال کو نہ مارو تب بھی وہ تو مر ہی جائے گا۔ مثل مشہور ہے کہ ہر کمالے راز والے۔ تیرھویں صدی سے یہ آفتیں شروع ہوئیں اور اب وہ وقت قریب ہے کہ اس کا خاتمہ ہو جاوے۔ ہر ایک کا فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے پوری کوشش کرے۔ نور اور روشنی لوگوں کو دکھائے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک ولی اللہ اور صاحب برکات وہی ہے جس کو یہ جوش حاصل ہو جائے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ نماز میں جو سبحان ربی (۔) کہا جاتا ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کے جلال کے ظاہر ہونے کی تمنا ہے خدا تعالیٰ کی ایسی عظمت ہو کہ اس کی نظیر نہ ہو۔ نماز میں تسبیح و تقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھاوے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شئی مجھ پر غالب نہیں آسکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے واسطے جوش نہیں رکھتے ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بیکار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف جنتر منتر ٹھہریں گے جن کے ذریعہ یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔

یاد رکھو کوئی جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو فائدہ مند نہیں ہو سکتی جیسا کہ خدا تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے ایسے ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے۔ جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے۔ خدا ان سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے جاتے ہیں اور کوئی دوسرا ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے پر مومن نہیں بن سکتا جب تک ساری تمناؤں پر خدا تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کرلے۔ ولی قریب اور دوست کو کہتے ہیں۔ جو دوست چاہتا ہے وہی یہ چاہتا ہے تب یہ ولی کہلاتا ہے۔ (۔) چاہئے کہ یہ خدا تعالیٰ کے لئے جوش رکھے۔ پھر یہ اپنے ابنائے جنس سے بڑھ جائے گا۔ خدا تعالیٰ کے مقرب لوگوں میں سے بن جائے گا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 486)

رضائے باری کے حصول کی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں نماز میں یہ دعا کرو۔

اے رب العالمین تیرے احسان کا میں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت رحیم و کریم ہے اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جاوے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 4 صفحہ 5)

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 دسمبر 2004ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد انور عارف صاحب

مکرم محمد انور عارف صاحب ابن مکرم محمد عالم بدر صاحب آف سرگودھا مورخہ 26 نومبر 2004ء کو لندن میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم گزشتہ دو سال سے بعارضہ کینسر بیمار تھے۔ بوقت وفات آپ کی عمر 51 سال تھی۔ آپ مکرم محمد اشرف عارف صاحب (مربی سلسلہ کیلگری کینیڈا) کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کو کراچی حلقہ نور اور کراچی ساؤتھ میں مختلف شعبہ جات میں خدمات سلسلہ کی توفیق ملی۔ بہت غریب پرور اور نیک انسان تھے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ عامرہ ممتاز صاحبہ

مکرمہ عامرہ ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم محمد اسلم فاروقی صاحب ربوہ مورخہ 24 / اکتوبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ نہایت نیک، خلیق، دعا گو اور متقی خاتون تھیں۔

مکرمہ زرینہ بی بی صاحبہ

مکرمہ زرینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم محمد افضل فاروق صاحب۔ اوچ شریف بقضائے الٰہی وفات پا

باورچی کی فوری ضرورت

دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا ماہر ہو اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ فون 212479)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 324)

آمین کی تقریب کا پس منظر

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت صاحبزادی سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی تقریب آمین 30 نومبر 1901ء کو ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس مبارک موقع پر خدا کے حضور ہدیہ تشکر کے لئے ایک دعائیہ نظم بھی کہی جو قیامت تک دنیا بھر کی احمدی محفلوں اور مجلسوں میں گونجتی رہے گی۔ اس تقریب کا پس منظر بیان کرتے ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا:۔

”میں جب کوئی کام کرتا ہوں تو میری غرض اور نیت اللہ تعالیٰ کے جلال کا اظہار ہوتی ہے۔ ایسا ہی اس آمین کی تقریب پر بھی ہوا ہے۔ یہ لڑکے چونکہ اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ہیں اور ہر ایک ان میں خدا تعالیٰ کی پیشگوئیوں کا زندہ نمونہ ہیں اس لئے میں اللہ تعالیٰ کے ان نشانوں کی قدر کرنی فرض سمجھتا ہوں۔...... اس وقت جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو پڑھ لیا تو مجھے کہا گیا کہ اس تقریب پر چند دعائیہ شعر جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا شکریہ بھی لکھ دوں۔ میں نے جیسا کہ ابھی کہا ہے۔ اصلاح کی فکر میں رہتا ہوں۔ میں نے اس تقریب کو بہت ہی مبارک سمجھا اور میں نے مناسب جانا کہ اس طرح (دعوت الی اللہ) کردوں“۔

(الحکم 10 اپریل 1903ء ص 2)

براہین احمدیہ کی مقناطیسی کشش

حضرت خان بہادر حافظ مولوی غلام حسن خاں صاحب نیازی کی خودنوشت سوانح عمری کا ایک ورق:۔

”میں غالباً 1854ء میں نیازی افغان گھرانے میں بمقام میانوالی پیدا ہوا۔...... میری ابتدائی تعلیم اپنے شہر کے ورنیکلر سکول میں ہوئی۔...... اثنائے تعلیم میں مجھے فقراء کے درس میں حاضر ہونے کا ہمیشہ شوق تھا۔ حتیٰ کہ خواجہ شمس الدین صاحب سیال جو حضرت سلیمان تونسوی کے خلیفہ اور چشتی طریق رکھتے تھے سے بیعت کی مگر مجھے ان رسوم سے جو ان سلسلوں میں مروج ہیں کوئی فائدہ حاصل نہ ہوا اور اہلحدیث کی صحبت میں پہنچ کر وہ رسوم بھی ترک کرنے پڑے۔ سررشتہ تعلیم کے سلسلہ میں مجھے پشاور کے ورنیکلر سکول کی ہیڈ ماسٹری مل گئی۔ اگرچہ میں حنفی خاندان میں پیدا ہوا اور حنفی علماء کے زیر تربیت رہا مگر پشاور آکر میرے خیال میں تغیر آیا اور یہاں مجھے اہلحدیث کی صحبت میسر آئی اور مولوی عبداللہ غزنوی ملے۔...... اگرچہ میں اہلحدیث کو نسبتاً بہتر سمجھ کر شامل ہوا تھا مگر میں نے ان میں سے کسی میں برکات کا نمونہ نہ پایا مجھ کو ہمیشہ اہل دل کی تلاش رہی۔...... میں اس حالت میں تھا کہ مجھ کو ایک اور دور میں داخل ہونا پڑا۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی براہین احمدیہ دیکھی۔ میں نے آپ کا علم بہت وسیع پایا اور یہ بھی کہ وہ کسبی نہیں وہبی ہے اور آسمانی ہے زمینی نہیں اور اس میں نور ہے۔ اس میں مجھے مصنف کے دیکھنے کا شوق پیدا ہوا اور اس امید پر کہ میری پیاس وہاں بجھے اس شوق نے مجھے 1888ء میں قادیان پہنچایا۔...... آپ کی خدمت میں میں نے اپنا مدعا لکھ کر اظہار کیا کہ میرا یہ سفر دینی ترقی کے لئے ہے اور میں بیعت کرنا چاہتا ہوں مگر آپ نے میری بیعت نہ لی اور اس کو اور وقت کے لئے ملتوی کردیا۔ سو میں بے بیعت واپس آیا۔ میں نے (پشاور سے) بیعت کا لکھ دیا“۔

(تذکرۃ الحسن از حضرت قاضی محمد یوسف صاحب ناشر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد مطبوعہ کریمی پریس لاہور)

حضرت مولانا غلام حسن صاحب کا اسم مبارک رجسٹر بیعت اولی کے نمبر 192 میں درج ذیل کوائف کے ساتھ ریکارڈ شدہ ہے۔

”17 مئی 1890ء۔ ولد جہان خان سکونت اصلی میانوالی ضلع بنوں سکونت عارضی پشاور المعروف المشہور مولوی غلام حسن پیشہ ملازمت حال مدرس گورنمنٹ سکول پشاور و میونسپل بورڈ سکول پشاور“۔

حضرت مولانا صاحب کی صاحبزادی حضرت سرور سلطان صاحبہ کا عقد 12 ستمبر 1902ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ ہوا۔ نکاح حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی نے حضرت مسیح موعود کے کمرے کے سامنے والے صحن میں جو بیت مبارک سے ملحق ہے۔ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ رخصتی مئی 1906ء کے دوسرے ہفتہ میں ہوئی۔ برات میں حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب، حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود اور دیگر بزرگان جماعت شامل تھے۔

حضرت مولانا صاحب نومبر 1942ء کے آخر میں مستقل طور پر پشاور سے ہجرت کرکے قادیان دارالامان میں تشریف لے آئے اور یکم فروری 1943ء کو وفات پائی۔ آپ کا مزار پرانوار بہشتی مقبرہ قادیان میں ہے۔

بر کسے چوں مہربانی مے کند
از زمینی آسمانی مے کند

اطلاعات و اعلانات

نکاح و رخصتی

مکرم شہباز احمد صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ رخسانہ کوثر صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم طاہر محمود ملک صاحب ولد مکرم ملک منیر احمد صاحب کے ساتھ مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 27 نومبر 2004ء کو پڑھا۔ اسی روز تین بجے سہ پہر ایوان محمود سے رخصتی عمل میں آئی۔ رخصتی پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عماد نصیر محمد خان صاحب ابوظہبی سے لکھتے ہیں۔ کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 23 اکتوبر 2004ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام منزہ عماد خان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم راجہ ظہور احمد صاحب نصیرہ کی نواسی اور مکرم نصیر محمد خان صاحب ابوظہبی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی ضلع سرگودھا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے تایا جان مکرم ڈاکٹر فضل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بھکہ ضلع سرگودھا مورخہ 15 نومبر 2004ء کو وفات پا گئے۔ سرگودھا میں جنازہ خاکسار نے پڑھایا اور پھر میت تدفین کیلئے ربوہ لائی گئی جہاں بعد نماز عشاء محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے جنازہ پڑھایا۔ اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا ڈاکٹر ناصر محمود صاحب اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ دونوں شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔

دعا نعم البدل

مکرم راجہ عبدالحمید مبشر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم خلیل احمد قمر سابق صدر جماعت احمدیہ خلیل آباد کا دو بچیوں کے بعد پہلا بیٹا پیدائش کے چھ دن بعد مورخہ 19 اکتوبر 2004ء کو وفات پا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم کوثر محمود بلوچ صاحب چک نمبر 36 شمالی سرگودھا اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ مکرمہ نصرت محمود صاحبہ ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے بیمار ہیں اور سرگودھا کے خالد ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک منور احمد اختر صاحب ابن مکرم ملک فقیر محمد صاحب حال جرمنی کو برین ہیمرج ہوا ہے اور اس وقت بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت ان کیلئے درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معجزانہ شفا عطا فرمائے۔ فعال اور لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

مکرم محمد ارشد فاروق صاحب سابق چیف ریڈیو گرافر فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں۔ میرے داماد مکرم شعیب احمد آف راولپنڈی کی والدہ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ کچھ عرصہ سے اعصابی کمزوری اور گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی مکرم میجر (ر) نعیم احمد صاحب راولپنڈی دل کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ دوبارہ آپریشن پی آئی سی لاہور سے کروانا ہے۔ احباب جماعت سے شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور کو پراسٹیٹ گلینڈز کی تکلیف ہے شیخ زاید ہسپتال لاہور سے دو ہفتہ پہلے آپریشن کروایا ہے۔ اب وہ دوبارہ داخل ہوئے ہیں اور آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے ان کی آپریشن میں کامیابی اور شفایابی کی درخواست ہے۔

محترمہ سلیمہ نورین صاحبہ بنت مکرم ایم احمد شمس صاحب معلم وقف جدید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دل اور جگر کی بیماری کی وجہ سے شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

مکرم منور احمد صابر صاحب ایڈووکیٹ نجف کالونی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے کندھے کے نیچے زخم ہو گئے ہیں جس سے وہ تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

فیشن اور بدرسوم کی اندھا دھند تقلید مناسب نہیں

ملک سعید احمد رشید صاحب

شیطان نے قیامت تک لوگوں کو گمراہ کرنے اور خدا سے دور لے جانے کی خدا سے اجازت لی ہے اور کہا کہ میں راہ راست سے ہٹانے کے لئے تیری مخلوق کو بہکانے کے لئے تمام حربے استعمال کروں گا۔ ان کے دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی آؤں گا۔ ان کے آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی ان پر حملہ آور ہوں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو میرے بندے ہوں گے ان پر تیرا تسلط اور غلبہ نہیں ہو سکے گا۔

یعنی وہ تیرے قابو میں یا تیرے بہکاوے میں ہرگز ہرگز نہیں آئیں گے خواہ تو کتنا زور لگائے اور ہر قسم کے حربے استعمال کرے۔

اس لئے ازل سے لے کر ابد تک انسان اور شیطان کی یہ جنگ جاری ہے اور جاری رہے گی اور شیطان مختلف کرداروں سے خدا کی مخلوق کو آزماتا رہے گا۔ اور بہکاتا رہے گا۔ ہر زمانے میں اس کے نئے نئے ہتھیار اور ہتھکنڈے ہوتے ہیں۔ کبھی وہ ناچ گانے کے روپ میں بہکاتا ہے تو کبھی بدرسوم و رواج کے ذریعہ آزماتا ہے۔ کبھی فلموں اور تھیٹروں کے ذریعہ تو کبھی ٹی وی، کیبل کے ذریعہ اور کبھی انٹرنیٹ اور نئے نئے فیشنوں کے ذریعہ خدا کی مخلوق کو سبز باغ دکھا کر گمراہ کرتا اور خدا اور رسول کی پسندیدہ راہوں سے دور لے جاتا ہے۔

اس وقت جس امر کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے وہ ہے فیشن پرستی کیونکہ دین بگڑتا ہی فیشن پرستی اور بدرسوم سے ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کو یہ نصیحت فرماتا ہے۔

اے مومنو! فرمانبرداری کے دائرہ میں سب کے سب داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو (کہ) یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ (بقرہ:209)

آنحضور ﷺ فرماتے ہیں:۔

بہترین باتوں میں سے کتاب اللہ قرآن سب سے بہتر ہے۔ اور ہدایتوں میں سے بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور بدترین امور وہ ہیں جو نئے نئے ایجاد کر لئے جائیں (یعنی نئے نئے فیشن، رسم و رواج بدعات وغیرہ) اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں لے جائے گی۔ اسی طرح ایک اور حدیث ہے جو فیشن کی اندھا دھند تقلید کے بارہ میں ہے۔ فرمایا:۔

کہ جو بھی کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ ان میں سے ہے۔ (یعنی ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں)

(ابوداؤد)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کا ایک یہی طریق ہے کہ آنحضرت ﷺ کی سچی فرمانبرداری کی جاوے۔ دیکھا جاتا ہے کہ لوگ طرح طرح کی رسومات میں گرفتار ہیں ...... رسومات کی بجا آوری میں آنحضرت ﷺ کی صرف مخالفت ہی نہیں ہے بلکہ ان کی ہتک بھی کی جاتی ہے اور وہ اس طرح کہ گویا آنحضرت ﷺ کے کلام کو کافی نہیں سمجھا جاتا۔ (ملفوظات جلد سوم ص 216)

پھر فرمایا:۔

ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شئے پر مقدم رکھے۔

بہت سی ریاکاریوں اور بیہودہ باتوں سے انسان تباہ ہو جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 458)

فیشن پرستی اور اس کی اندھا دھند تقلید بھی نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے ہی جنم لیتی ہے اور ان کا حصہ ہے تو گویا فیشن پرستی انسان اور معاشرے کو تباہ کر دیتی ہے۔

حضرت مصلح موعود من تشبه بقوم کی حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

''یہ وہ زمانہ ہے جس میں عیسائیت نے اگر دلوں کو کافر نہیں بنایا تو اس نے انسانی چہروں کو ضرور کافر بنا دیا ہے اور بہت سے نوجوان اس مرض میں مبتلا ہیں کہ وہ مغربی تہذیب و تمدن کے دلدادہ ہو رہے ہیں وہ اپنے سروں کے بال، اپنی داڑھیوں اور اپنے لباس میں مغرب کی نقل کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کی شکل کافروں والی بن جاتی ہے۔ اور رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں (-) جو شخص اپنی ظاہری شکل کسی اور قوم کی طرح رکھتا ہے وہ ہم میں سے نہیں۔ یعنی جب کسی کو دیکھیں گے کہ اس کی شکل ہندوؤں سے ملتی ہے یا عیسائیوں سے ملتی ہے تو ہمیں اس پر اعتبار نہیں آئے گا۔ اور ہم سمجھیں گے کہ یہ بھی انہی سے ملا ہوا ہے۔

اور جب ہمیں اعتبار نہیں آئے گا تو یہ لازمی بات ہے کہ کوئی ذمہ واری کا کام اس کے سپرد نہیں کیا جائے گا۔ اور اس طرح وہ نیکی کے بہت سے کاموں سے محروم ہو جائے گا۔ تمہارا کام یہ ہے کہ **تم مغربی تہذیب کو تباہ کر دو اور اس کی بجائے** (-) کی تعلیم (-) کے اخلاق (-) کی تہذیب اور (-) تمدن کو قائم کرو''۔ (مشعل راہ جلد اول ص 339-338)

اندھی تقلید

جب بھی کوئی نیا فیشن آتا یا رسم و رواج جنم لیتا ہے تو بے سوچے سمجھے اندھا دھند اس کی تقلید شروع ہو جاتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے سارا معاشرہ اس کی لپیٹ میں آ جاتا ہے اور شرم و حیا کے تمام پردے چاک ہو جاتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود اپنی ناپسندیدگی اور اس کے سدباب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ گو اس میں مردوں کو خطاب کیا گیا ہے مگر عورتوں کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔

''میرے نزدیک ہمیں زیادہ توجہ جس طرف دینی چاہئے وہ تعلیم ہے اور وہ بھی مذہبی تعلیم یہی تعلیم ہماری اولاد کے ہوش و حواس قائم رکھ سکتی ہے۔ میں تو نوجوانوں کی موجودہ رو کو دیکھ کر ایسا بددل ہوں کہ چاہتا ہوں یورپ کی ہر چیز کو بدل دیا جائے۔ ہمارے ملک کے لوگ اس طرح دیوانہ وار یورپ کی تقلید کر رہے ہیں کہ اسے دیکھ کر شرم و ندامت سے سر جھک جاتا ہے ...... غرض یورپ کی تقلید میں لوگ بالکل اندھے ہو رہے ہیں ہمیں نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کے لئے یہ کوشش کرنی چاہئے کہ لوگوں کو محسوس کرائیں ہمارا تمدن ناقص اور کمزور نہیں۔ نقص یہ ہے کہ اس کا استعمال درست طور پر نہیں کیا گیا...... پس ہم نے اپنے تمدن کو غلط طور پر استعمال کر کے نقائص پیدا کر لئے ہیں ورنہ اس میں نقص نہیں۔''

(الازھار لذوات الخمار ص 213)

فیشن کی اقسام

فیشن کی بہت سی اقسام ہیں۔ بعض تو وہ ہیں جو صرف مردوں سے متعلق ہیں اور بعض صرف عورتوں سے۔ اور بعض اقسام فیشن کی دونوں میں مشترک ہیں۔ یہاں چند ایک کا ذرا تفصیلی ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے کیا مضر اثرات ہیں اور ہماری دینی تعلیم اس بارہ میں کیا ہے۔

لباس کا فیشن

آجکل ایک یہ فیشن چل نکلا ہے کہ مرد اور عورتیں ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

''حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں سے مشابہت کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت کرتی ہیں۔''

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

''دوزخیوں کے دو گروہ ایسے ہیں کہ ان جیسا میں نے کسی گروہ کو نہیں دیکھا۔ ایک وہ جن کے پاس بیل کے دموں کی طرح کوڑے ہوتے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے پھرتے ہیں اور دوسرے وہ عورتیں جو کپڑے تو پہنتی ہیں لیکن حقیقت میں وہ ننگی ہوتی ہیں۔ ناز سے لچکدار چال چلتی ہیں لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے جتن کرتی پھرتی ہیں۔ بختی اونٹوں کی لچکدار کوہانوں کی طرح ان کے سر ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگی اور اس کی خوشبو تک نہ پائے گی حالانکہ اس کی خوشبو بہت دور سے آ سکتی ہے۔''

(مسلم کتاب اللباس باب النساء الکاسیات العاریات)

لباس کے بارہ میں قرآن کریم کی تعلیم یہ ہے کہ ''لباس التقوىٰ ذالك خير''۔ تقویٰ کا لباس اگر انسان اوڑھ لے تو وہ سب سے زیادہ بہتر ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود سے ایک دوست نے سوال کیا کہ ہندوؤں والی دھوتی باندھنی جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا:۔

''تشبيه بالكفار تو کسی رنگ میں بھی جائز نہیں۔ اب ہندو ماتھے پر ایک ٹیکہ سا لگاتے ہیں کوئی وہ بھی لگا لے یا سر پر بال تو ہر ایک کے ہوتے ہیں مگر چند بال بودی کی شکل میں ہندو رکھتے ہیں اگر کوئی ویسے ہی رکھ لیوے تو یہ ہرگز جائز نہیں۔...... کو اپنی ہر ایک چال میں وضع قطع میں غیرت مندانہ چال رکھنی چاہئے ...... ہاں البتہ اگر کسی کو کوئی نئی ضرورت درپیش آئے تو اسے چاہئے کہ ان میں سے ایسی چیز کو اختیار کرے جو کفار سے تشبیہ نہ رکھتی ہو۔ اور (-) لباس سے نزدیک تر ہو۔

جب ایک شخص اقرار کرتا ہے کہ میں ایمان لایا تو پھر اس کے بعد وہ ڈرتا کس چیز سے اور وہ کون سی چیز ہے جس کی خواہش اب اس کے دل میں باقی رہ گئی ہے کیا کفار کی رسوم اور عادات کی؟

اب اسے ڈر چاہئے تو خدا کا۔ اتباع چاہئے تو محمد رسول اللہ ﷺ کی۔ کسی ادنیٰ سے گناہ کو خفیف نہ جاننا چاہئے بلکہ صغیرہ ہی کبیرہ بن جاتے ہیں اور صغیرہ پر اصرار ہی کبیرہ ہے۔''

(ملفوظات جلد سوم ص 247-246)

یہی مضمون ایک دوسرے راوی نے یوں بیان کیا ہے۔

''مثلاً کوئی ...... ہندوؤں کی طرح بودی وغیرہ رکھ لیوے تو اگرچہ قرآن و حدیث میں اس کا کہیں ذکر صریح نہیں ہے مگر چونکہ کفار سے اس میں مشابہت پائی جاتی ہے اس لئے اس سے پرہیز چاہئے۔''

(ایضاً ص 246 حاشیہ)

نیز فرمایا:۔

''انسان کو چاہئے کہ جیسے باطن میں ...... دکھانا چاہئے ویسے ہی ظاہر میں بھی دکھلانا چاہئے ...... جو شخص ایک قوم کے لباس کو پسند کرتا ہے تو پھر وہ آہستہ آہستہ

اس قوم کو اور پھر ان کے دوسرے اوضاع واطوار حتیٰ کہ مذہب کو بھی پسند کرنے لگتا ہے (-) نے سادگی کو پسند کیا ہے اور تکلفات سے نفرت کی ہے ...... کیونکہ پھر آہستہ آہستہ انسانوں کی نوبت تتبع کی یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ وہ ان کی طرح طہارت کرنا بھی چھوڑ دیتا ہے۔'' (ملفوظات جلد چہارم ص 387)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''ہر کام کے لئے ایک لباس ہے۔ گھوڑے کی سواری کا ایک لباس ہے۔ ایک سو گز دوڑ کا لباس ہے۔ (-) میں آنے کا لباس ہے۔ ...... گھر کا بھی ایک لباس ہے لیکن ایک لباس ...... کا ہے اور ...... کا لباس ہے لباس التقویٰ۔ اور ایک ...... کی ساری بھلائی اس لباس میں ہے۔ ...... ایک لباس ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اور وہ تقویٰ کا لباس ہے یہ نہیں کہ کبھی تقویٰ کا لباس اوڑھا ہوا ہے اور اس سے نور کی شعاعیں باہر نکل رہی ہیں اور کبھی شیطان کا دامن اپنے گرد لپیٹ لیا ہے اور ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا ہے۔''

(مشعل راہ جلد دوم ص 280)

ننگے سر پھرنے کا فیشن

ننگے سر پھرنا بھی نوجوانوں کا ایک فیشن ہے اور آجکل عورتوں میں بھی یہ وباء عام ہو رہی ہے۔ حضرت مصلح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں۔

''مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر ہمیں کوئی حرکت نہیں کرنی چاہئے۔ مغربی تہذیب یہ سکھاتی ہے کہ ٹوپی کے اتارنے میں عظمت ہے ...... لیکن (-) تہذیب یہ ہے کہ ٹوپی پہننی چاہئے۔ یورپین تہذیب یہ کہتی ہے کہ عورت اپنے سر کو ننگا رکھے لیکن (-) تہذیب یہ سکھاتی ہے کہ عورت اپنے سر کو ڈھانک کر رکھے۔ چنانچہ فقہاء نے اس بات پر بحثیں کی ہیں اور انہوں نے لکھا ہے کہ نماز میں اگر عورت کے سر کے بال ننگے ہوں تو اس کی نماز نہیں ہوتی۔ یہ مغربیت ہو گی کہ کسی کے پاس ٹوپی ہو اور وہ پھر بھی اسے نہ پہنے اور ہر وقت بالوں کی مانگ نکالنے، تیل ملنے اور کنگھی کرنے میں ہی مصروف رہے۔''

ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ ''ننگے سر پھرنا آوارگی کی علامت ہے۔'' (مشعل راہ جلد اول ص 340)

جسمانی حسن کی نمائش

یہ بھی مردوں اور عورتوں کی یکساں بیماری اور کمزوری ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

(-) جسمانی حسن کی نمائش پسند نہیں کرتا کیونکہ اس طرح کئی قسم کی بدیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ لیکن دین یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ کوئی ننگے بدن پھرنے لگ جائے کیونکہ ننگے بدن پھرنا بھی کئی قسم کی بدیاں پیدا کرنے کا موجب بن جاتا ہے۔'' (مشعل راہ جلد اول ص 340)

''مرد کا حسن اس کے بناؤ سنگھار میں نہیں بلکہ اس کی طاقت اور کام میں ہے۔'' (ایضاً ص 342)

ظاہری بناؤ سنگھار کی بجائے اچھے اخلاق دلوں پر اثر کیا کرتے ہیں ...... مگر جو شخص اپنا وقت چھوٹی چھوٹی باتوں میں ضائع کر دیتا ہے وہ نیکی کے بڑے بڑے کاموں سے محروم رہ جاتا ہے۔'' (ایضاً ص 343)

حسن ہر رنگ میں اچھا ہے مگر خیال رہے
دانہ سمجھے ہو جسے تم کہیں وہ دام نہ ہو
تم نے دنیا بھی جو کی فتح تو کچھ بھی نہ کیا
نفس وحشی و جفاکیش اگر رام نہ ہو
بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ ہے جو جفاکش ہو گل اندام نہ ہو

ناخن بڑھانے کا فیشن

پہلے تو یہ عورتوں کا فیشن تھا اب بعض نوجوان مرد بھی اس بیماری کا شکار ہو رہے ہیں۔ حضرت مصلح موعود اس مرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اسی طرح ناخن بڑھا لینا یہ بھی نیچر کا تتبع نہیں بلکہ اپنے آپ کو وحشی ثابت کرنا ہے۔ گو آجکل مغربیت کے اثر کے ماتحت فیشن ایبل عورتوں نے بھی ناخن بڑھانے شروع کر دیئے ہیں۔ یورپین عورتیں تو اس میں اس قدر غلو سے کام لیتی ہیں کہ وہ آدھ آدھ انچ تک اپنے ناخن بڑھا لیتی ہیں اور پھر سارا دن ان ناخنوں سے میل نکالنے انہیں صاف کرنے اور ان پر رنگ اور روغن کرنے میں صرف کر دیتی ہیں مگر وہ اتنا بڑا اگڑھا ہوتا ہے کہ آسانی سے تمام میل نہیں نکل سکتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کچھ تو وہ میل نکالتی ہیں اور کچھ میل چھپانے کے لئے اس پر روغن کرتی ہیں اور چونکہ ناخنوں کی میل کی وجہ سے پھر بھی کچھ نہ کچھ بدبو آتی ہے اس لئے پھر یوڈی کلون کا استعمال کرتی ہیں گویا وہ اپنی عمر کا ایک معتدبہ حصہ صرف ناخنوں کی صفائی پر ہی خرچ کر دیتی ہیں اور اس طرح اپنی زندگی کو برباد کر دیتی ہیں۔

اس قسم کی باتوں میں دوسروں کی تقلید اختیار کرنا محض مغربیت ہے اور جب ہم کہتے ہیں مغربیت کے اثر سے متاثر مت ہو تو اس کے معنی یہی ہوتے ہیں کہ اپنے اوقات کو ظاہری جسم کی صفائی اور اس کے بناؤ سنگھار کے لئے اس قدر خرچ نہ کرو کہ اور کاموں میں حرج واقع ہونے لگ جائے اور تم دینی کاموں میں حصہ لینے سے محروم رہ جاؤ۔''

(مشعل راہ جلد اول ص 342-341)

برقع کا فیشن

حضرت مصلح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں:۔

''عورتوں کو اس حد تک آزادی دینی چاہئے جو (-) نے انہیں دی ہے اور وہی ان کے لئے بہترین اور مفید آزادی ہے اس سے آگے انہیں قدم نہیں بڑھانا چاہئے۔ میں اس برقعہ کو پسند کرتا ہوں جو نئی طرز کا نکلا ہے۔ اس میں عورت زیادہ آزادی سے چل پھر سکتی ہے مگر بعض نے اس کا بھی غلط استعمال شروع کر دیا ہے انہوں نے اسے کوٹ بنا لیا ہے جس سے جسم کی بناوٹ نظر آتی ہے اس طرح یہ ناجائز ہو گیا ہے۔ شریعت نے جلباب کا کیوں حکم دیا ہے کیوں کرتہ ہی نہیں رہنے دیا۔ اس لئے کہ جسم کی بناوٹ ظاہر نہ ہو۔ ڈھیلا ڈھالا کپڑا اوڑھا جائے ...... کسی بات کی اندھا دھند تقلید نہ کی جائے۔ ...... وہ ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی۔

اس لئے ...... کو نہ ایشیا کی نقل کرنی چاہئے نہ مغرب کی، اس لئے کسی کی اندھا دھند تقلید نہ کرو۔''

(الازھار لذوات الخمار ص 140-213)

نیز فرمایا:۔

''برقعہ زرق برق اور نمائشی نہیں ہونا چاہئے۔ نہ برقعہ کا کپڑا ایسا ہو جو نمائش پیدا کرے نہ اس کی کاٹ اور سلائی میں تکلف اختیار کیا جائے بلکہ برقعہ سادہ کپڑے کا سادہ طریق پر سلا ہوا ڈھیلا ڈھالا اور جسم کی بناوٹ کو چھپانے والا ہونا چاہئے تاکہ برقعہ کی اصل غرض پوری ہو نہ یہ کہ برقعہ بجائے خود نمائش کا موجب اور جسم کی بناوٹ کو ظاہر کرنے والا ہو۔''

ہمارے پیارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

''برقعوں میں حد سے زیادہ فیشن کے رجحان کو بھی کم کریں۔ ہر اجلاس میں احمدی بچی کا مقام اس کو بتائیں۔ مجھے زیادہ بڑے کام نہیں چاہئیں۔ ان باتوں پر دھیان دیں۔ نمازوں کی عادت، پردہ کی پابندی، اولاد کی تربیت اور فیشن کی اندھا دھند تقلید سے بچنا، ان تمام پہلوؤں کے حوالے سے جائزہ لیں۔''

بے پردگی بھی کئی قسم کی ہوتی ہے۔ چہرے کی بے پردگی جسم کی اور اعضاء کی۔ اسی طرح مکس پارٹیاں جہاں مرد عورت اکٹھے ہوں یا سکولوں کالجوں میں اکٹھی تعلیم وغیرہ وغیرہ۔

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔

اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاکدامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں لیکن یہ بات ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔

بدنظری ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے۔ پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہو گا۔'' (ملفوظات جلد 7 ص 134)

اس بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات ملاحظہ ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''گھونگھٹ کا پردہ بہ نسبت اس پردہ کے جو آجکل ہمارے ملک میں رائج ہے زیادہ محفوظ تھا۔''

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم ص 153)

''شرعی پردہ جو قرآن شریف سے ثابت ہے یہ ہے کہ عورت کے بال، گردن اور چہرہ کانوں کے آگے تک ڈھکا ہوا ہو۔ اس حکم کی تعمیل میں مختلف ممالک میں اپنے حالات اور لباس کے مطابق پردہ کیا جا سکتا ہے۔''

(الفضل 3 نومبر 1924ء)

''ہاتھ کے جوڑ کے اوپر سارے کا سارا حصہ پردہ میں شامل ہے۔''

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم ص 153)

نیز فرمایا:۔

''وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ (-) میں منہ چھپانے کا حکم نہیں ان سے ہم پوچھتے ہیں کہ قرآن کریم تو کہتا ہے کہ زینت کو چھپاؤ اور سب سے زیادہ زینت کی چیز چہرہ ہی ہے۔ اگر چہرہ چھپانے کا حکم نہیں تو پھر زینت کیا چیز ہے جس کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے بیشک ہم اس حد تک قائل ہیں کہ چہرہ کو اس طرح چھپایا جائے کہ اس کا صحت پر کوئی برا اثر نہ پڑے۔ مثلاً باریک کپڑا ڈال لیا جائے جس میں آنکھیں اور ناک کا نتھنا آزاد رہتا ہے مگر چہرہ کو پردہ سے باہر نہیں رکھا جا سکتا۔''

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 301)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''قرآن نے پردہ کا حکم دیا ہے۔ انہیں بہرحال پردہ کرنا پڑے گا۔ یا وہ جماعت کو چھوڑ دیں کیونکہ ہماری جماعت کا یہ مؤقف ہے کہ قرآن کریم کے کسی حکم سے تمسخر نہیں کرنے دیا جائے گا نہ زبان سے اور نہ عمل سے۔ اسی پر دنیا کی ہدایت اور حفاظت کا انحصار ہے''۔ (الفضل 25 نومبر 1978ء)

اوسلو ناروے میں ایک موقع پر فرمایا:۔

''میں ایسی خواتین سے جو پردہ کو ضروری نہیں سمجھتیں پوچھتا ہوں کہ انہوں نے پردہ کو ترک کر کے (-) کی کیا خدمت کی ہے ...... آج بعض یہ کہتی ہیں کہ ہمیں یہاں پردہ نہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ پھر کہیں گی ننگ دھڑنگ سمندر میں نہانے اور ریت پر لیٹنے کی اجازت دی جائے پھر کہیں گی شادی سے پہلے بچہ جننے کی اجازت دی جائے۔ میں کہوں گا پھر تمہیں دوزخ میں جانے کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے ...... وہ اپنے آپ کو ٹھیک کر لیں قبل اس کے کہ خدا کا قہر نازل ہو۔'' (دورہ مغرب 1980ء ص 239-238)

اسراف

آجکل ایک فضول خرچی اور بے حد اسراف کی شکل مووی کیمرہ بھی ہیں۔ شادی بیاہ، منگنی، نکاح کے موقع پر مووی بنانا ایک اہم ضرورت سمجھا جا رہا ہے۔ اور اس حد تک بعض موقعوں پر اسراف ہوتا ہے کہ چار چار پانچ پانچ موویاں بن رہی ہوتی ہیں اور ساتھ ساتھ کئی کئی کیمروں کا بھی استعمال ہو رہا ہوتا ہے۔ پھر اکثر جگہ بے پردگی بھی ہو جاتی ہے یہ ایک الگ گناہ

کمانے والی بات ہے۔

بہر حال ایسے مواقع پر بے جا اسراف سے بچنا نہایت ضروری ہے اور کوشش یہ ہونی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اپنی دینی اقدار کا لحاظ رکھا جائے اور خدا کی ناراضگی اور قہر کو بھڑ کانے والی کوئی حرکت سرزد نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

آجکل ایک شکل فیشن کی بیوٹی پالروں کی بھی نکل آئی ہے پہلے صرف عورتوں کے لئے تھی اب مرد بھی اس میں شامل ہو گئے ہیں۔ شادی بیاہ ہو، نکاح ہو یا منگنی جیسی رسم ہو۔ دولہا دلہن بیوٹی پالروں سے تیار ہو کر آتے ہیں۔ جس سے نہ یہ کہ وقت کا ضیاع ہوتا ہے بلکہ پیسے کی بربادی بھی بہت ہوتی ہے اور حاصل کچھ بھی نہیں ہوتا۔ چند گھنٹوں میں اتنا وقت اور پیسہ برباد جاتا ہے کہ الامان۔

یہی روپیہ اگر کسی غریب کو دے دیا جائے یا کسی اور نیک مقصد میں خرچ ہو تو کتنا ثواب ہو اور کتنی دعائیں ملیں۔

الغرض ان تمام فیشنوں اور رسم ورواج کو ترک کرنا ضروری ہے یہ سب شیطانی راہیں ہیں خدا سے دور لے جانے والی۔ خدا کو ناراض کرنے والی اور وقت، روپیہ پیسہ برباد کرنے والی اور جن سے سوائے گناہ، حسرت ویاس اور پچھتاوے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

بدرسوم کو ترک کرنے کے لئے ایک مضبوط عزم و ارادہ کی ضرورت ہے اور یہی دراصل جہاد ہے جو اپنی اصلاح کا جہاد ہے۔ اس جہاد کا اعلان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''میں ہر گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر اور ہر گھرانے کو مخاطب کر کے بدرسوم کے خلاف اعلان جہاد کرتا ہوں اور جو احمدی گھرانہ بھی آج کے بعد ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا اور ہماری اصلاحی کوششوں کے باوجود اصلاح کی طرف متوجہ نہیں ہوگا وہ یہ یاد رکھے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کی جماعت کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہے اور وہ اس طرح جماعت سے نکال کر باہر پھینک دیا جائے گا جس طرح دودھ سے مکھی۔

پس قبل اس کے کہ خدا کا عذاب کسی قہری رنگ میں آپ پر وارد ہو یا اس کا قہر جماعتی نظام کی تعزیر کے رنگ میں آپ پر وارد ہو اپنی اصلاح کی فکر کرو۔ اور خدا تعالیٰ سے ڈرو اور اس دن کے عذاب سے بچو کہ جس دن کا ایک لحظہ کا عذاب بھی ساری عمر کی لذتوں کے مقابلہ میں ایسا ہی ہے کہ اگر یہ لذتیں اور عمریں قربان کر دی جائیں اور انسان اس ایک لحظہ کے عذاب سے بچ سکے تب بھی یہ سودا مہنگا نہیں سستا سودا ہے۔''

(بحوالہ انصار اللہ اگست 1977ء ص 36)

کن لوگوں کا فیشن اختیار کریں؟

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر انسان کس قسم کا فیشن اختیار کرے اور کس کی تقلید کرے؟ تو جواب بڑا آسان ہے۔ ہمارا مذہب ایک کامل مذہب ہے اس نے انسانی زندگی کی ہر ضرورت کو پیش کیا ہے۔ اور رہنمائی کی ہے۔ اور ایسے طریق بیان فرمائے ہیں کہ ان پر چل کر کبھی انسان ذلیل ورسوا نہیں ہوتا۔ کبھی مصیبت اور پریشانی میں مبتلا نہیں ہوتا۔ کبھی ٹھوکر نہیں کھاتا۔ کبھی خدا سے دور نہیں جاتا بلکہ دن بدن اس کا پیار اس کا قرب اور اس کی رضا حاصل ہوتی ہے اور اس میں وہ ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔

چنانچہ اس بارہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)

تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے رسول میں (ایک عظیم الشان) اسوہ حسنہ ہے ہر اس فرد بشر کے لئے جو اللہ تعالیٰ کا خواہاں ہے اور یوم آخرۃ میں سرخرو ہونا چاہتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو اسوہ حسنہ یعنی ماڈل کے طور پر پیش کیا ہے کہ تم زندگی کے فیشن ان سے سیکھو اور ان راہوں پر چلو جن پر یہ ہمارا رسول چلتا ہے۔ تو نتیجہ یہ ہوگا کہ تم خدا کو پالو گے اور یوم آخرۃ میں بھی سرخرو ہو گے۔ تمہارا انجام بخیر ہوگا۔ تمہیں خدا کی رضا اور محبت حاصل ہوگی۔ جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا:۔

''اے رسول یہ اعلان عام کر دو کہ اگر تم خدا کے محبوب بننا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ خدا تم سے محبت کرنے لگ جائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا''۔

(آل عمران:32)

اس آیت میں بھی یہ اعلان کیا گیا ہے کہ محمد رسول اللہ ﷺ کے طریق جو انہوں نے اختیار کئے اور تمہارے لئے بطور اسوہ حسنہ چھوڑے ان کو اختیار کرو۔ ان کے نقش قدم پر چلو کہ وہی حقیقی زندگی کے فیشن ہیں جو ابدی ہیں۔ جن میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ دوسرے فیشن تو ہر روز بدلتے رہتے ہیں۔ لوگ ان سے بددل ہو جاتے ہیں اور خدا کی ناراضگی بھی مول لینی پڑتی ہے۔ مگر یہ ایسا فیشن ہے کہ نہ تو بدلتا ہے نہ لوگ اس سے بددل ہوتے ہیں اور نہ ہی خدا ناراض ہوتا ہے بلکہ محبت خداوندی حاصل ہوتی، گناہ بخشے جاتے اور انجام بخیر ہوتا ہے۔

پھر اس سوال کا جواب حضرت مصلح موعود سے بھی سنئے کہ ہمیں کیسا اور کن لوگوں کا فیشن اختیار کرنا چاہئے اور فیشن ایجاد کرنے والے کون لوگ ہوتے ہیں۔

فرمایا حضرت صاحب کا ایک الہام ہے ''زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے''۔

فیشن کے معنی ہیں طریق اور زندگی بسر کرنے کا راستہ۔ ظاہر ہے کہ راستہ مقرر کرنے والے خاص لوگ ہوتے ہیں ...... جس طرح اس ظاہری لباس کے فیشن کی ایجاد کے لئے چند لوگ ہوتے ہیں روحانی زندگی کے فیشن کے لئے بھی چند لوگ ہوتے ہیں۔ یہ غلط خیال ہے کہ فیشن عام لوگوں کے رواج کا نام ہے بلکہ فیشن کے موجد عام لوگ نہیں ہوتے۔ اس طرح روحانی زندگی میں بہت سے لوگوں کی پیروی نہیں کی

مجلس انصار اللہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ U.K کا سالانہ روحانی و تربیتی اجتماع اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتاریخ 24-25 اور 26 ستمبر 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن منعقد ہوا۔

اجتماع کی تیاری کے لئے مکرم چوہدری رفیق احمد جاوید صاحب ناظم اعلیٰ اجتماع کی نگرانی میں ایک کمیٹی نے بڑی محنت سے جملہ انتظامات کئے۔

رجسٹریشن کا آغاز 24/ستمبر کو نماز جمعہ کے بعد شروع ہو گیا۔ پروگرام کا آغاز سات بجے شام تقریب پرچم کشائی سے ہوا۔ مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت احمدیہ U.K نے لوائے احمدیت اور مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ U.K نے مجلس انصار اللہ کا پرچم لہرایا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب U.K نے دعا کروائی۔

افتتاحی اجلاس جو تربیتی فورم پر مشتمل تھا سات بجے شام شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب U.K نے کی۔ اس اجلاس میں انصار کے علاوہ خدام اور اطفال بھی مدعو تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ اس اجلاس میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا بھی مہمان خصوصی کے طور پر تشریف لائے تھے۔ آپ نے اپنے خطاب میں تربیت اولاد اور توکل علی اللہ کے موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ یہ ایک مؤثر اور ایمان افروز خطاب تھا۔ مکرم امیر صاحب نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے خطاب کے بڑے حصہ کو انگریزی میں احباب کے سامنے پیش کیا اور انصار اللہ کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد انصار اللہ کی مجلس شوریٰ کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور عہد دہرانے سے ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت صدر صاحب مجلس انصار اللہ U.K نے کی۔ امسال دو تجاویز زیر غور تھیں۔ پہلی تجویز شعبہ تربیت کی نماز باجماعت سے متعلق اور دوسری بجٹ انصار اللہ 2005ء کی صورت میں تھی۔ ہر تجویز پر تفصیلی غور کے لئے سب کمیٹیاں ممبران کے مشورہ سے بنائی گئیں۔ تربیتی کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر فرید احمد صاحب اور سیکرٹری قائد تربیت سید نصیر احمد شاہ صاحب تھے۔ سب کمیٹی مال کے صدر مکرم عبدالغفار عابد صاحب اور سیکرٹری قائد مال مکرم چوہدری ظہیر احمد صاحب تھے۔ سب کمیٹیوں کی رپورٹ پر بحث کے بعد یہ اجلاس رات ایک بجے اختتام پذیر ہوا۔

25 اور 26 ستمبر ہفتہ اور اتوار کے روز دن کا آغاز نماز تہجد، فجر، درس قرآن کریم اور درس حدیث سے ہوتا رہا۔ ہفتہ کی صبح انصار اللہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے جو اگلے روز بھی جاری رہے۔ ان مقابلوں میں تلاوت قرآن کریم، نظم، فی البدیہہ تقاریر شامل تھیں۔

ہفتہ کے روز کا اہم پروگرام دینی فورم تھا جو علمی مقابلہ جات کے بعد شروع ہوا۔ اس پروگرام کی صدارت مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے کی۔ مکرم شیخ رفیق احمد صاحب طاہر، قائد دعوت الی اللہ نے مختلف حوالوں سے دعوت الی اللہ کی اہمیت کو بیان کیا۔ مکرم مولانا عبدالغفار احمد صاحب مربی سلسلہ نے قرآن کریم کی روشنی میں دعوت الی اللہ کی اہمیت بیان کی۔ مکرم ابرار شاہ صاحب نومبائع نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ آخر پر مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد نے دعوت الی اللہ کے میدان میں دعا کی اہمیت کو اجاگر فرمایا۔

ہفتہ کے روز بارش کی وجہ سے کھیلوں کا پروگرام محدود کرنا پڑا۔ والی بال، کلائی پکڑنے اور رسہ کشی کے مقابلے طاہر ہال میں منعقد ہوئے۔ اتوار کو قریبی کالج گراؤنڈ میں فٹ بال، والی بال، رسہ کشی، گولہ پھینکنے اور دوڑ کے مقابلے ہوئے۔ والی بال اور کلائی پکڑنے اور رسہ کشی کے فائنل مقابلے ڈیڑھ بجے بعد دوپہر طاہر ہال میں منعقد ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تشریف لا کر ان مقابلوں کو دیکھا اور محظوظ ہوئے۔ مقابلہ جات کے بعد حضور انور نے ازراہ شفقت انصار کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔

ہفتہ کے روز نماز ظہر وعصر کے بعد مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے ذکر حبیب کے موضوع پر ایک مؤثر تقریر فرمائی جس میں رفقاء حضرت مسیح موعود کی قربانیوں کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

شام چھ بجے مختلف علمی تقاریر ہوئیں۔ اس نشست کی صدارت مکرم امیر صاحب U.K نے کی۔ پہلی تقریر مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ U.K نے کی۔ آپ نے الہامات حضرت مسیح موعود اور ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول وثانی کی روشنی میں انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز گزشتہ سال کی رپورٹ کارگزاری بھی پیش کی۔

اس کے بعد مکرم اخلاق احمد صاحب انجم نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ پر مؤثر خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر نفیس حامد صاحب نے قوت قدسیہ حضرت مسیح موعود اور مکرم مرزا نصیر احمد صاحب نے برکات خلافت کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں برکات خلافت پر مزید روشنی ڈالی۔ آٹھ بجے یہ سیشن ختم ہوا اور نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد دوسرے دن کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

اتوار کو اختتامی اجلاس میں حضور انور ایدہ اللہ بنفس نفیس تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضور انور نے انصار کا عہد دہرایا۔ نظم کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس انصار اللہ U.K نے اجتماع کی رپورٹ پیش کی جس کے بعد حضور انور نے علمی وورزشی مقابلہ جات میں اول آنے والوں کو انعامات عطا فرمائے۔ امسال حسن کارکردگی کے لحاظ سے حلقہ South West اول آیا۔ حضور نے قائم مقام ناظم ساؤتھ ویسٹ ریجن منور احمد صاحب کو علم انعامی عطا فرمایا۔ اول

آنے والی مجلس انصاراللہ لیوٹن کے زعیم محترم عبدالسمیع صاحب کو بھی شیلڈ عطا فرمائی۔ اسی طرح امسال انصاراللہ چیریٹی واک میں جمع ہونے والی رقم میں سے مبلغ 35,500 پاؤنڈز کا چیک حضور انور نے محترم سید احمد یحییٰ صاحب چیئرمین ہیومینیٹی فرسٹ کو عطا فرمایا۔

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے انصاراللہ سے خطاب فرمایا۔ آپ نے ان انصار کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ یورپ کے مخصوص حالات میں اپنی اور اپنی نسلوں کی حفاظت کریں۔ اس کے لئے نمازوں اور بیت الذکر کے تعلق، تعلیم القرآن اور وصیت جیسے عظیم نظام سے منسلک ہونا ضروری ہے۔ حضور انور نے مرکزی مجلس عاملہ سے لے کر زعامت لیول تک تمام عہدیداران کو وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی۔ خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ نہایت بابرکت اجتماع بخیروخوبی اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کے دوران ڈاکٹروں کی ایک ٹیم موجود رہی۔ انصاراللہ کا میڈیکل چیک اپ بشمول بلڈ پریشر اور آئی ٹیسٹ ہوتا رہا۔

26 ستمبر 2004ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 2004ء کی روشنی میں قیادت تعلیم القرآن مجلس انصاراللہ نے ایک جائزہ فارم حاضرین میں تقسیم کیا۔ اس میں روزانہ تلاوت کرنے والے، ترجمہ کی صلاحیت رکھنے والے، گھروں میں تلاوت قرآن کریم کا جائزہ لیا گیا۔ اسی طرح حضور کے خطبہ محولہ بالا کی آڈیو کیسٹس بھی حاضرین میں تقسیم کی گئیں۔

جلسہ سالانہ 2004ء کے موقع پر حضور انور کے ارشاد بسلسلہ نظام وصیت کی روشنی میں اجتماع کے موقع پر حاضرین میں رسالہ ''الوصیت'' اور وصیت فارمز تقسیم کئے گئے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجلس انصاراللہ U.K کی ان حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور اجتماع کے دوررس اور نیک اثرات پیدا فرمائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 29 اکتوبر 2004ء)

بقیہ صفحہ 5

جاتی بلکہ چند افراد کی اور وہ انبیاء و رسل اور اولیاء ہوتے ہیں۔

حیرت ہے کہ لباس میں تو فیشن کی پیروی کی جاتی ہے ...... مگر روحانیت میں ایسا نہیں کیا جاتا۔ بلکہ الٹی جہلا کی پیروی کی جاتی ہے ...... اگر یہ دیکھا جائے کہ خدا اور اس کے رسول اور اولیاء نے کیا طریق مقرر کیا ہے تو ان کو زندگی کی مصیبتوں سے نجات ہو جائے مگر لوگ اس کی پابندی نہیں کرتے ......

پس مومنوں کو چاہئے کہ زندگی کا فیشن مقرر کرنے کے لئے ان لوگوں پر نظر کرے جو اس فن کے ماہر اور واقف ہیں اور وہ انبیاء و رسل اور اولیاء وصلحاء ہوتے ہیں۔ جو شخص اہل فنون کو چھوڑ کر ناواقفوں کے پیچھے چلتا ہے دکھ اٹھاتا ہے زندگی کو مبارک اور بآرام کرنے کے لئے ان کی ضرورت ہے۔''

(خطبات محمود جلد سوم ص 133-132)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

عطاء الرؤف صاحب

آب دوز کی ساخت اور استعمال

آب دوز کا شمار پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے خطرناک ترین ہتھیاروں میں ہوتا ہے۔ اس کی جنگی نقطہ نظر سے اہمیت آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں ڈبوئے جانے والے 75 فیصد جہاز آب دوز کا نشانہ بنے۔

تاریخ کے آئینے میں

آب دوز کا تصور بہت پہلے سے انسانی دماغ کے پردے پر نقش تھا۔ چنانچہ 1578ء میں ایک انگریز ریاضی دان ولیم بورن نے خیال ظاہر کیا کہ اگر ایک کشتی کو چمڑے کے خول میں لپیٹ دیا جائے تو اسے پانی کے نیچے بھی چلایا جا سکتا ہے۔ ولیم بورن کے اس خیال کو 1620ء میں ہالینڈ کے ڈریبل نے ایک ایسی کشتی تیار کر کے حقیقت کا روپ دیا جو پانی کی سطح سے پندرہ فٹ نیچے جا سکتی تھی۔ سترھویں صدی کے دوران اور لوگوں نے بھی مختلف قسم کی آب دوزیں بنائیں لیکن کسی نہ کسی میں کوئی خامی ضرور تھی۔

پہلی کامیاب آب دوز ییل یونیورسٹی (امریکہ) کے ایک طالب علم بشنل نے ایجاد کی جو طویل عرصے تک پانی میں رہ سکتی تھی۔ اس نے اس کا نام ''ٹرٹل'' یعنی کچھوا رکھا۔ اس میں صرف ایک آدمی کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔ اس میں ایک تارپیڈو بھی لگا ہوا تھا۔ امریکہ کی نیوی کے لیفٹیننٹ اذرابی نے پہلی دفعہ اس آب دوز کا تارپیڈو برطانوی بحری جہاز ایگل پر داغا۔ ''ایگل'' تباہ تو نہ ہو سکا لیکن آب دوز جنگ کا آغاز ہو گیا۔

1800ء میں رابرٹ فلٹن نے اکیس فٹ لمبی آب دوز ''ناٹیلس'' کے نام سے تیار کی جو بھاپ کے ذریعے چلتی تھی۔ 1894ء میں دو امریکی انجینئروں لیک اور ہالینڈ نے 53 فٹ لمبی آب دوز ''ہالینڈ'' تیار کی جو پٹرول کے ذریعہ چلتی تھی۔ اس کی رفتار سات میل فی گھنٹہ تھی۔

1945ء میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ سے چلنے والی آب دوز بنی۔ 1955ء میں امریکہ میں پہلی ایٹمی آب دوز بنائی گئی۔ جس کا نام ''ناٹیلس'' تھا۔ 1960ء میں امریکہ کی 447 فٹ لمبی ایٹمی آب دوز ''ٹرالٹن'' نے پانی کی سطح پر ابھرے بغیر دنیا کے گرد پورا چکر لگایا۔

ساخت اور طریقہ کار

آب دوز کا سامنے کا حصہ جیٹ طیارے کے منہ کی طرح کا ہوتا ہے۔ اس حصے میں آب دوز کا انجن اور رخ بدلنے والی مشینری نصب ہوتی ہے۔ آب دوز کا رخ بدلنے کا طریقہ بالکل ہوائی جہاز کی طرح کا ہے۔ دھات کے بڑے بڑے تختوں کو دائیں بائیں موڑنے سے پانی کا ردعمل ان کو مخالف سمت میں دھکیل دیتا ہے۔ اس طرح آب دوز کی سمت تبدیل کی جا سکتی ہے۔

آب دوز کی دیواریں دوہری ہوتی ہیں۔ دو دیواروں کے درمیان پانی یا ہوا ہوتی ہے۔ اس ساخت کی بدولت آب دوز گہرائی میں پانی کے زبردست دباؤ سے محفوظ رہتی ہے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو آب دوز پانی کے دباؤ سے پس کر رہ جائے۔

جب آب دوز کو غوطہ لگانا ہو تو آب دوز کے اندر موجود ایک خالی ٹینک میں پانی بھر لیا جاتا ہے۔ اس میں جتنا زیادہ پانی بھرا جائے آب دوز اتنی ہی زیادہ گہرائی میں پہنچ سکتی ہے۔ جب پانی کی سطح پر آب دوز لانی ہو تو یہ پانی باہر نکال دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس کی دم پر لگے ہوئے بڑے بڑے تختے بھی غوطہ لگانے میں مدد دیتے ہیں۔ پانی بھرنے کے عمل سے آب دوز آہستہ آہستہ نیچے جاتی ہے لیکن ان تختوں کی مدد سے چند سیکنڈ میں سو ڈیڑھ سو گز لمبی آب دوز پانی کے نیچے چلی جاتی ہے۔ یہ تختے پانی کی سطح کے متوازی ہوتے ہیں۔ جب انہیں جھکایا جاتا ہے تو پانی کے ردعمل کے طور پر دم کو اوپر اٹھاتا ہے اور آب دوز غوطہ لگاتی ہے۔ جدید ترین آب دوزیں ایک ہزار فٹ تک نیچے جا سکتی ہیں۔

توانائی کا مسئلہ

ڈیزل سے چلنے والی آب دوز میں چار انجن ہوتے ہیں۔ سطح آب پر دو انجن چلاتے ہیں۔ مگر جب آب دوز زیر آب ہو یا کوئی ہنگامی صورتحال ہو تو چاروں انجن چلائے جاتے ہیں۔ بعض آب دوزیں بجلی سے بھی چلتی ہیں مگر یہ ہمہ وقت بجلی سے نہیں چل سکتیں۔ بجلی سے چلنے والی آب دوز میں ایک بیٹری ہوتی ہے۔ جب آب دوز سطح آب پر ہوتی ہے تو اس وقت وہ بیٹری چارج کی جاتی ہے۔ اور جب یہ زیر آب جاتی ہے تو اس بیٹری کو استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈیزل سے چلنے والی آب دوز کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ آکسیجن پانی سے ہی حاصل کی جاتی ہے۔ آب دوز سے ایک نل باہر نکال دیتے ہیں جو ہوا اندر کھینچ لیتا ہے مگر پانی اندر نہیں آتا۔

آب دوز کی راہنمائی

آب دوز کی پشت پر چند اونچے کھمبے نصب ہوتے ہیں۔ جن کی اونچائی ٹرانسسٹر کے ایریل کی طرح کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے۔ ان کھمبوں میں سے ایک کھمبے میں ''بالا بین'' نصب ہوتی ہے۔ جب آب دوز زیر زمین ہوتی ہے تو عملہ بالا بین کی مدد سے باہر کا منظر دیکھ سکتا ہے۔ دوسرے کھمبوں میں ریڈیائی سگنل موصول کرنے والے آلات نصب ہوتے ہیں۔ جن کی مدد سے آب دوز بیرونی دنیا سے رابطہ رکھتی ہے اور اسی طرح اپنے مرکز سے رابطہ بھی ان کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ کھمبے باہر سے نظر نہیں آتے لیکن یہ اپنے پیچھے ایک لکیر سی چھوڑ جاتے ہیں۔ اس لئے دشمن کا جہاز اگر بہت قریب ہو تو کھمبے اندر کھینچ لئے جاتے ہیں اور اس طرح بیرونی دنیا سے رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ خطرہ ٹل جانے کے بعد کھمبے دوبارہ باہر نکال لئے جاتے ہیں۔

حادثات

آب دوزوں کو بعض اوقات حادثات بھی پیش آتے ہیں جن کے نتیجے میں وہ تباہ ہو جاتی ہیں۔

اگر تباہ شدہ آب دوز کے قریب کوئی بحری جہاز ہو تو ایک ہزار فٹ گہرائی تک ڈوبنے والی آب دوز کو بچایا جا سکتا ہے۔ جہاز سے رسے نیچے پھینکے جاتے ہیں۔ جن کے ساتھ خاص قسم کی گھنٹیاں ہوتی ہیں جن کی آواز پانی میں دور دور تک سنی جا سکتی ہے۔ رسوں کو تھام کر عملے کے لوگ اوپر آ سکتے ہیں۔

آب دوز کے ہر کارندے کو مصنوعی پھیپھڑا فراہم کیا جاتا ہے جو کئی گھنٹے تک اسے آکسیجن فراہم کر سکتا ہے۔ جب آب دوز ڈوب رہی ہوتی ہے تو اس کا ایک دروازہ کھول کر جس کے ذریعے پانی اندر نہیں آ سکتا بہت سی غبارہ نما کشتیاں چھوڑ دی جاتی ہیں۔ جو تیزی سے پانی کی سطح پر پہنچ جاتی ہیں۔ ان کے نیچے رسے لگے ہوتے ہیں جن کو تھام کر عملے کے لوگ اوپر آ سکتے ہیں۔ یہ غبارہ نما کشتیاں ایک سو فٹ کی گہرائی تک ڈوبنے والوں کو بچا سکتی ہیں۔

آب دوز کے مقاصد

آب دوز کے بنیادی مقاصد جنگی نوعیت کے ہیں۔ جدید ایٹمی آب دوزیں ڈیڑھ ہزار میل دور تک میزائل برسا سکتی ہیں اور پانی کے اندر سے تارپیڈو مار کر بحری جہازوں میں سوراخ کر دیتی ہیں۔ آب دوزیں بحری رستوں پر پہرہ دینے کا کام بھی کرتی ہیں۔

آب دوز پرامن مقاصد کے لئے بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ یہ تباہ شدہ جہازوں کے مسافروں کو بچانے کے کام بھی آتی ہے۔ آجکل آب دوزوں کو زیر آب تحقیق کے لئے بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس طرح انسان سمندر کے اندر موجود معدنیات اور وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے گا۔

ایڈز کی دوا

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

''ایڈز کی انتہائی مہلک بیماری میں بھی سلیشیا CM طاقت میں انتہائی موثر ثابت ہوئی ہے۔ ایڈز بھی کینسر کی طرح ایک لاعلاج بیماری سمجھی جاتی ہے۔ مختلف ممالک میں ایڈز پر میرے زیر نگرانی سلیشیا CM کے تجربے ہوئے ہیں۔ بہت سے مریضوں میں سلیشیا نے حیرت انگیز اثر دکھایا ہے۔''

(صفحہ: 257)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **39728** میں سید شہزاد مقبول شاہ ولد سید مقبول احمد شاہ قوم سید (ترمذی) پیشہ گھڑی ساز زیر تربیت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/2 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید شہزاد مقبول شاہ گواہ شد نمبر 1 سید مقبول احمد شاہ ولد سید فضل احمد شاہ 8/7 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالشکور ولد سید عبدالرزاق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ

مسل نمبر **39729** میں حبۃ النصیر بنت نعیم احمد کبیر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/6 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حبۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد کبیر ولد محمد عنایت 3/6 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا فہیم احمد ولد مرزا نعیم احمد کبیر 3/6 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

مسل نمبر **39730** میں ظفر رشید ولد رفیع احمد بشارت مرحوم قوم راجپوت (سڈل) پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/14 دارالعلوم جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر رشید گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد غلام حسین 5/2 باب الابواب ربوہ وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 نیر مجید ولد مجید احمد 2/15 دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **39731** میں شاہد احمد ورک ولد ناصر احمد ورک قوم ورک پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد احمد ورک گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک مکان نمبر 1/19 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الخالق ورک ولد ناصر احمد ورک 1/19 دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر **39732** میں امجد فاروق ڈوگر ولد محمد بشیر ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/20 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی رقبہ ایک کنال واقع عہدی پور ضلع نارووال قیمت -/37500 روپے۔2۔زرعی اراضی رقبہ ایک ایکڑ واقع پھوڑی ملیاں ضلع نارووال قیمت -/320000 روپے۔ 3۔ترکہ از والد صاحب ورثاء بیوہ ایک بیٹی 6 بیٹے -/251000 روپے۔ 4۔سائیکل ایک عدد مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امجد فاروق ڈوگر گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاہ ولد شاہ دین دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39733** میں سلیم احمد ولد برکت اللہ قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 63/21 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جمع شدہ رقم بنک میں -/100000 روپے۔ مالیت دکان سامان -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 فضل اللہ ولد برکت اللہ 13/21 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ ولد برکت اللہ 63/21 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39734** میں آصف محمود ولد عبدالمنان بھٹی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 123 حق نواز روڈ باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن 57 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی 123۔حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **39735** میں مظہر احمد ولد عبدالمنان بھٹی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 123۔حق نواز روڈ باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد ولد چوہدری عبدالغفار 887 ویٹ مین روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء العظیم ولد نورالٰہی بشیر 5 ویت مین روڈ مغلپورہ لاہور

مسل نمبر **39736** میں شکیل قیصر ولد عبدالمنان بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 123۔حق نواز روڈ باغبانپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شکیل احمد قیصر گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی 123۔حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 عطاء العظیم ولد نورالٰہی ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور

مسل نمبر **39737** میں منظور احمد مظہر ولد محمد اسلم اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد مظہر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسلم A/2-1 ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی 123۔حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **39738** میں شازیہ منظور زوجہ منظور احمد مظہر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 مکان نمبر A/2-1 ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولے۔حق مہر -/25000 روپے بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ منظور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد اسلم A/2-1 ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسلم A/2-1 ویٹ مینز وڈ مغلپورہ لاہور

مسل نمبر **39739** میں شوکت نصرت صدیقہ بنت مرزا محمد صدیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 گلشن شہباز پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شوکت نصرت صدیقہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق ولد مرزا عبداللطیف گلی نمبر 3 گلشن شہباز پارک باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 مجید اللہ خاں بلوچ ولد عبدالرحیم مرحوم شاہنواز گلی نمبر 32 مکان نمبر 10 باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **39740** میں بشریٰ کنول بنت مرزا محمد صدیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 3 گلشن شہباز پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق ولد عبداللطیف گلی نمبر 3 گلشن شہباز پارک باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 مجید اللہ خان بلوچ ولد عبدالرحیم مرحوم باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر **39741** میں آسیہ بانو بنت عبدالعزیز مرحوم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 گلی نمبر A-14 شریف روڈ بیگم پورہ پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 2 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آسیہ بانو گواہ شد نمبر 1 مظہر عمر بٹ ولد عبدالعزیز بٹ 4/A کینال پارک بیگم پارک پورہ مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل عمر بٹ وصیت نمبر 30055

مسل نمبر 39742 میں عالیہ شاہین بنت عبدالعزیز بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 گلی نمبر 14-A شریف پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عالیہ شاہین گواہ شد نمبر 1 ناصرہ پروین ولد غلام محمد کینال پارک باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل عمر بٹ وصیت نمبر 30055

مسل نمبر 39743 میں عظمٰی رابعہ بنت عبدالعزیز بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 4 گلی نمبر 14-A شریف پارک باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمٰی رابعہ گواہ شد نمبر 1 مظہر عمر بٹ ولد عبدالعزیز بٹ کینال پارک باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل عمر بٹ وصیت نمبر 30055

مسل نمبر 39744 میں محمد فہیم افضل ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-3 عثمٰن غنی سٹریٹ گلی نمبر 175 باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فہیم افضل گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد خورشید عالم P-3 عثمان غنی سٹریٹ گلی نمبر 175 باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی 123 حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39745 میں امتہ النور زوجہ محمد احمد مبشر اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 مکان نمبر 2-A-1 ویٹ مین مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اڑھائی تولے اور حق مہر -/25000 روپے بذمہ خاوند ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ النور گواہ شد نمبر 1 محمد احمد مبشر ولد محمد اسلم 2-A-1 مغلپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد محمد اسلم 2-A-1 ویٹ مین مغلپورہ لاہور

مسل نمبر 39746 میں انصر محمود ولد ظفر محمود قوم راجپوت پیشہ زیر تربیت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انصر محمود گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی 123 حق نواز سٹریٹ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39747 میں ریحانہ احمد بنت ظفر محمود احمد ظفر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ احمد گواہ شد نمبر 1 انصر محمود ولد ظفر محمود احمد ظفر 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39748 میں زاہد نذیر ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 10 شاہنواز سٹریٹ نمبر 32 باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد نذیر گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی 123 حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39749 میں امتیاز احمد رانا ولد سردار علی قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر ہومیو عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رانا کلینک گورنمنٹ کالج روڈ باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد رانا گواہ شد نمبر 1 سردار علی ولد خوشی محمد حاجی فیروزدین پارک باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد کریم ولد اللہ رکھا حاجی فیروزدین پارک باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39750 میں مبشرہ صدف بنت مجید اللہ خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 32 گلی نمبر 10 باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔کانوں کی بالیاں وزن 2 ماشے قیمت -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشرہ صدف گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ خان بلوچ ولد عبدالرحیم مرحوم باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 منور احمد قیصر ولد میاں عبدالرحمٰن 157 جی ٹی روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39751 میں نثار احمد ولد عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پی این جی کالونی ویٹ مین روڈ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل قیصر ولد عبدالمنان 123 حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی 123 حق نواز روڈ باغبانپورہ لاہور

مسل نمبر 39752 میں چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ سوا آٹھ مرلہ واقع شاہ رکن عالم کالونی ملتان اندازاً قیمت -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2723 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ندیم مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر شبیر احمد ندیم شاہ رکن عالم کالونی ملتان گواہ شد نمبر 2 رانا سجاد احمد ولد رانا نذیر احمد نون 135/CC شاہ رکن عالم کالونی ملتان

مسل نمبر 39753 میں منیر احمد ملک ولد بشیر احمد ملک مرحوم قوم اعوان پیشہ تجارت ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک کوٹھی رقبہ ایک کنال مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر فہمیدہ منیر وصیت نمبر 20802 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل مرحوم 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر 39754 میں محمد احمد طاہر ولد لطیف احمد شاہد کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سرمایہ کاروبار -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد شاہد کاہلوں ولد چوہدری قائم الدین کاہلوں 141 کوارٹر صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 39755 میں نسیم اختر زوجہ مجید احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 2 صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب احمد شاہد ولد مولانا عبدالرحمٰن مرحوم کوارٹر نمبر 153 صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق فواد ولد عبدالوہاب احمد شاہد کوارٹر نمبر 153 صدرانجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 39756 میں صفیہ شمس زوجہ نسیم احمد شمس مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 36 صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیت مبلغ -/24000 روپے ہے۔ 2۔اڑھائی مرلہ سکنی پلاٹ 3/28 دارالیمن وسطی ربوہ مالیت -/100000 روپے۔3۔ حق مہر بصورت زیور ادا ہو چکا ہے۔ -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ شمس گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالعزیز مرحوم کوارٹر نمبر 36 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد محمود ولد چوہدری رحمت اللہ 95 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **39757** میں محمد نعیم کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین کاہلوں مرحوم قوم کاہلوں پیشہ ریٹائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/7 دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم ذاتی سیونگ سنٹر میں جمع ہے مبلغ -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200+1688 روپے ماہوار بصورت منافع + پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نعیم کاہلوں گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید 15/7 دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحاق 4/5 دارالصدر غربی حلقہ لطیف ربوہ

مسل نمبر **39758** میں نعماء بشریٰ بنت منور احمد قاسم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض منزل 20/19 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعماء بشریٰ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قاسم ولد عبدالرشید زیروی فیض منزل دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 زین العابدین وصیت نمبر 26047

مسل نمبر **39759** میں امتہ المتین بیوہ محمد عبدالرفیع خاور مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 25/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان (خاوند مرحوم) 25/18 دارالرحمت وسطی ربوہ برقبہ 10 مرلے مالیتی -/1000000 روپے مشترکہ ورثاء تین بیٹے۔ ایک بیٹی اور میں خود ہوں میرا شرعی حصہ 1/8 ہے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 33719 گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ مسل نمبر 37275

مسل نمبر **39760** میں ریحانہ عزیز بنت چوہدری عبدالعزیز احمد ایڈووکیٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک کالونی ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ عزیز گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز احمد ایڈووکیٹ وصیت نمبر 24197 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39761** میں طاہرہ پروین زوجہ چوہدری عبدالعزیز احمد ایڈووکیٹ قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/A ناصر آباد جنوبی مبارک کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز احمد ایڈووکیٹ وصیت نمبر 24197 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39762** میں وقاص احمد خان ولد منور احمد خاں پیشہ طالب قوم بلوچ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2-A ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز احمد ایڈووکیٹ وصیت نمبر 24197 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39763** میں طارق محمود بسراء ایڈووکیٹ ولد چوہدری غلام حیدر بسراء مرحوم قوم بسراء پیشہ وکالت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/A عظیم پارک ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان برقبہ 9 مرلے واقع عظیم پارک ناصر آباد مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ 48 کنال واقع چک نمبر 38 نظام پورہ دیوہ سنگھ والا ضلع شیخوپورہ مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ بنک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے ٹھیکہ زمین سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود بسراء ایڈووکیٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالعزیز احمد ایڈووکیٹ وصیت نمبر 24197 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39764** میں سمیرا نورین بنت منظور احمد منور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/A ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نورین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ندیم ولد منظور احمد منور A-13 ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39765** میں نصرت شاہین بنت محمد اسلم قوم گل پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20-A ناصر آبا جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت شاہین گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خاں وصیت نمبر 2084 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 20720

مسل نمبر **39766** میں امتہ الحفیظ زوجہ محمد صادق مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40 مبارک کالونی ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان رقبہ 5 مرلے واقع چک نمبر 93 نزد نور پور تھل تحصیل و ضلع پاکپتن مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے ادا شدہ۔ 3۔ ایک تولہ طلائی زیور مالیتی -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39767** میں محمد اسمٰعیل ولد محمد صادق مرحوم قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40۔ مبارک کالونی ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسمٰعیل گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39768** میں عبدالرزاق ولد محمد صادق مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 40 مبارک کالونی ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39769** میں کوثر شاہین بنت غلام رسول ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن 41 مبارک کالونی ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر شاہین گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39770** میں رخشندہ کوکب بنت حبیب اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 42۔ ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخشندہ کوکب گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان

وصیت نمبر 20841 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39771** میں ذکیہ نسرین زوجہ ثناء اللہ قوم ڈار کشمیری پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/24400 روپے۔ 3۔ گریجوٹی فنڈ -/463800 روپے۔ 4۔ ایک عدد مکان جو میرا اور خاوند کا مشترکہ ہے جس کا رقبہ دس مرلے ہے اس میں 5 مرلے پر مکان بنا ہوا ہے۔ جو گریجوٹی کی رقم ملی تھی وہ مکان پر استعمال کی گئی ہے مکان کی موجودہ اندازاً قیمت -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2158 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ نسرین گواہ شدنمبر 1 ثناء اللہ ولد محمد رمضان 30۔ ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39772** میں عنبر ثناء بنت ثناء اللہ قوم ڈار کشمیری پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی مکان نمبر 30 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد طلائی ٹاپس مالیتی -/720 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر ثناء گواہ شدنمبر 1 عبدلرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39773** میں سعید اللہ ولد شکر اللہ قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ نصف ایکڑ واقع چک نمبر 565/ر۔ب فیصل آباد مالیتی -/105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا رہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید اللہ گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39774** میں لئیق احمد ولد محمد رفیق قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق خان وصیت نمبر 20841 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39775** میں اقبال بیگم زوجہ رشید احمد بسراء قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 73۔ ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اقبال بیگم گواہ شدنمبر 1 عبدالرزاق خاں وصیت نمبر 20841 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39776** میں شمس الدین ولد مہر دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-81 ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8070 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس الدین گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39777** میں نرگس گل بنت چوہدری عبدالستار قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 54۔ ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نرگس گل گواہ شدنمبر 1 چوہدری عبدالستار 54 ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر **39778** میں حکیم ناصر احمد قمر ولد حکیم منور احمد قوم کھوکھر پیشہ حکمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/A ناصر آباد جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان رقبہ 3 مرلہ واقع ناصر آباد غربی ربوہ مالیت -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم ناصر احمد قمر گواہ شدنمبر 1 رانا اسد اللہ خان وصیت نمبر 26347 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32653

مسل نمبر **39779** میں امتہ النصیر شافی زوجہ حکیم ناصر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/A ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ بیوٹی پالر کے سامان کی مالیت -/5000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیت -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت بیوٹی پارلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر شافی گواہ شدنمبر 1 رانا اسد اللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شدنمبر 2 حکیم ناصر احمد قمر ولد حکیم منور احمد عزیز A-14 ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39780** میں محسن علی ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9/1 محلّہ ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن علی گواہ شدنمبر 1 رانا اسد اللہ خان وصیت نمبر 26347 گواہ شدنمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم 95 ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39781** میں عطاء العمران ولد محمد عرفان قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 78 ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء العمران گواہ شدنمبر 1 مرزا عزیز احمد سیکرٹری تحریک جدید ولد مرزا بشیر احمد مرحوم 95 ناصر آباد غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 محمد اسد اللہ رانا سیکرٹری وصایا وصیت نمبر 26347

مسل نمبر **39782** میں محی الدین احمد ولد چوہدری اصغر علی صاحب قوم جنڈر پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر A-83 ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محی الدین احمد گواہ شدنمبر 1 رانا عمر اسد اللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شدنمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم 95 ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر **39783** میں مریم رانا بنت رانا عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-10 گلی نمبر 1 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی 6 ماشے مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم رانا گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شدنمبر 2 محمد لطیف بٹ ولد امام الدین مکان نمبر 2 ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر **39784** میں آمنہ حمید بنت رانا عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-10 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 ماشے مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ حمید گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شدنمبر 2 محمد لطیف بٹ ولد امام الدین رحمان کالونی ربوہ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39785** میں قرۃ العین بنت مکرم منور احمد قمر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-10 گلی نمبر 2 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39786** میں مقصودہ پروین بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت 1996ء ساکن A-24 ڈگری کالج روڈ رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحوس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونے کی بالیاں مالیت -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39787** میں ذارا احمد بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-28 گلی نمبر 3 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذارا احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39788** میں فاخرہ طیبہ بنت شمشاد علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-14 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونے کی بالیاں مالیت تقریباً -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ 23924

مسل نمبر **39789** میں اسماء تبسم بنت خان محمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-24 گلی نمبر 4 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء تبسم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39790** میں فیروزہ ظفر بنت محمد ظفر قوم عرب پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-40 گلی نمبر 4 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیت -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فیروزہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39791** میں مدیحہ الرحمان بنت محمد ظفر قوم عرب پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-40 گلی نمبر 4 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ الرحمان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39792** میں منصورہ پروین زوجہ رانا غلام عباس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 41 گلی نمبر 4 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 7 تولہ مالیت -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39793** میں سمیعہ باسط بنت رانا غلام عباس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 41 گلی نمبر 4 رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیت -/8300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ باسط گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39794** میں نصرت ستارہ بنت مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سونے کے دو کوکے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت ستارہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال وصیت نمبر 25218 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف بٹ وصیت نمبر 23924

مسل نمبر **39795** میں ناصرہ بشریٰ بنت محمد اختر قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 گرام 460 ملی گرام مالیت -/3012 روپے۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد اختر ولد دین محمد مرحوم 21/16 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین ولد میر نور الدین 4/6 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **39796** میں کلیم اللہ ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ ہنڈل پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/17 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد بائیسکل قیمت -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم اللہ گواہ شد نمبر 1 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953 گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان احمد وصیت نمبر 32282

مسل نمبر **39797** میں وسیم احمد ولد عنایت اللہ قوم کمہار پیشہ راج گیری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/10 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شٹرنگ کا سامان -/45000 روپے۔ 2۔ ایک عدد سائیکل -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ وصیت نمبر 21836 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سلطان محمود 31/11 دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **39798** میں فاخرہ وسیم زوجہ وسیم احمد قوم کمہار پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/10 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 26 گرام 700 ملی گرام مالیت -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ وسیم گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد سلطان محمود 31/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عنایت اللہ دارالیمن شرقی ربوہ

مسل نمبر **39799** میں رضیہ طاہر سرفراز زوجہ سرفراز احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/10 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات اندازاً قیمت -/38150 روپے۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ طاہر سرفراز گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ولد عبدالحمید 16/10 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر وصیت نمبر 27968

سچی بوٹی کی گولیاں

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گولبازار۔ ربوہ

فیکس: 213966 فون: 212434-04524

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا لکھتے ہیں۔ میرا پوتا رضوان احمد نون پسر میاں عبدالبصیر صاحب 8 دسمبر 2004ء کو بعارضہ مایوپیتھی بعمر 26 سال وفات پا گیا۔ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعدازاں بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر نماز جنازہ ہوئی۔ تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ والدین اور دیگر عزیز و اقارب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1

پا گئی تھیں۔ آپ مکرم محمد اکرم عمر صاحب (مربی سلسلہ سپین اور گوئٹے مالا) کی والدہ تھیں۔ نہایت نیک، صاحب رؤیا وکشوف اور خلافت سے سچا پیار کرنے والی مخلص بزرگ خاتون تھیں۔ آپ نے 4 بیٹیاں اور 6 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری نورالدین امجد خان صاحب

مکرم چوہدری نور الدین امجد خان صاحب (ڈھاکہ۔ بنگلہ دیش) مورخہ 19 نومبر 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 72 سال تھی۔ آپ مکرم خان بہادر ابوالہاشم خان چوہدری صاحب کے چھوٹے بیٹے تھے۔ آپ محترم عبدالاول خان صاحب (مربی سلسلہ) کے ماموں تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔ آمین

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
فون: 211956
یادگار روڈ ربوہ
کلی میڈیکل سٹور
Life Saving Drugs
رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، نیٹ کارڈ، فیکس سروس

ہیپا ٹائٹس بی کی ویکسین

مورخہ 15 دسمبر 2004ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال دسمبر 2003ء میں لگائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز Booster Dose بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد شریف صاحب انسپکٹر الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔ دسمبر 2004ء	
طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
وقت عصر	3:35
غروب آفتاب	5:07
وقت عشاء	6:34

باورچی کی ضرورت

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو اپنے ادارے ''دارالحمد'' احمدیہ ہوسٹل لاہور کے لئے ایک ایسے باورچی کی ضرورت ہے جو تین وقت 60 طلباء کا کھانا تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ خواہش مند احمدی احباب اپنی درخواست (مکرم صدر صاحب / امیر صاحب کی تصدیق شدہ) کے ساتھ فوری نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے رابطہ فرمائیں۔

(ناظر تعلیم)

ضرورت بلڈنگ برائے سکول
الصادق اکیڈمی کو اپنے ہائی سکول کیلئے اقصیٰ چوک کے گردونواح کے محلوں میں ایک بلڈنگ کی ضرورت ہے
انوسٹمنٹ کے خواہش مند حضرات رابطہ کریں
معقول کرایہ دیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے
رابطہ: مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون: 214434

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

سی پی ایل نمبر 29